دار الإفتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 22583 — نام محمد سلیم خان — مطلوب عمومی

تاریخ 8/18/2014 — پتہ

رابطہ نمبر — موضوع حج

ای میل — کاتب

سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ھے کہ ایک فلاحی ادارہ اس سال ایسے 1000 افراد کو حج کے لئے بھیج رھا ھے جن پر شرعی اعتبار سے بھی حج فرض نہیں ہے۔ ... یعني ضعیف اور غریب لوگ۔ ... انکا پورا خرچ قرباني سمیت یہ ادارہ ھی برداشت کررھا ھے... تمام امور عمل میں آچکے ھیں پروگرام بھی دیا جاچکا ھے... اسپر آپ کچھ روشنی ڈالیں... کہ اس ادارے کو جو لوگ مالي معاونت صدقہ خیرات وزکوٰۃ؟ کي شکل میں دیتے ھیں۔ ... تو کیا اس رقم کا یہ صحیح مصرف ھے اور اسطرح لوگوں کا حج کرنا جائز ھے.....؟

خیر اندیش۔ محمد سلیم خان

الجواب حامداً ومصلیاً

زکوٰۃ اور صدقات واجبہ کی رقم سے لوگوں کو حج کروانا تو درست نہیں جس سے احتراز لازم ہے۔ البتہ ایسی رقوم مستحق کو مالکانہ قبضہ کے طور پر دیدی جائیں اور پھر وہ اس کے ذریعہ سے حج کریں تو اسکی گنجائش ہے۔ البتہ صدقات نافلہ کے ذریعہ لوگوں کو حج کرایا جاسکتا ہے جبکہ مذکور فلاحی ادارہ اگر دیگر مصارف میں بھی خرچ کرتا ہو تو اسکی مالی معاونت بلاشبہ جائز ہوگی۔

كما في الدر: (هي تمليك) خرج الإباحة، فلو أطعم يتيماً ناوياً الزكاة لا يجزيه إلا إذا دفع إليه المطعوم كما لو كساه بشرط أن يعقل القبض إلا إذا حكم عليه بنفقتهم (جزء - مال عينه الشارع) - (۲ ص ۲۵۷) - واللہ اعلم بالصواب

محمد یدان

دار الإفتاء الجامعة البنورية العالمية كراتشي ۱۶

۲۶ ذي الحجة سنة ۱۴۳۵ هجرية۔

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء ۲۲۵۸۳ ۱۴۳۵/۱۲/۲۹

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

25/10/14